ہمارا ہر قول اور ہر فعل، اٹھنا اور بیٹھنا اللہ کی رضا کے مطابق ہو

نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا مطمح نظر ہونا چاہئے

جن نیکیوں میں آگے بڑھنے کی احمدیوں سے توقع کی جاتی ہے وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 10 ستمبر 2004ء بمقام بیلجیئم کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 ستمبر 2004ء کو بیلجیئم میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے احمدیوں کو نصیحت فرمائی کہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے مسابقت ان کا مطمح نظر ہونا چاہئے حضور انور کے اس خطبہ سے جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ سالانہ کا افتتاح بھی ہو گیا حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ عربی انگلش، فرنچ، جرمن اور بنگالی زبان میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 149 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور ہر ایک کیلئے ایک مطمح نظر ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تمہیں اکٹھا کر کے لے آئے گا یقیناً اللہ ہر ایک چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں ہر مومن پر یہ فرض کیا ہے کہ وہ نہ صرف نیکیوں پر قائم ہو بلکہ ان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرے۔ جب آپس میں مومنوں کو نیکیوں میں آگے بڑھنے کا حکم ہے تو یہ کس طرح برداشت ہو سکتا ہے کہ غیروں کے مقابل ان کی کوئی نیکی کم ہو کیونکہ نیکی کرنا اور نیک اعمال بجالانا مومن کا خاصہ ہے۔ احمدیت قبول کر کے، مسیح موعود کو مان کر اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ زیادہ تعلق اور بندھن کا دعویٰ کر کے آپ کے لئے کامیابی کی راہ صرف یہی ہے کہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا دنیا میں مختلف تنظیمیں بنتی ہیں جن کا کوئی نہ کوئی ماٹو اور مقصد ہوتا ہے اسی طرح انفرادی طور پر بھی ہر انسان کا کوئی نہ کوئی مقصد اور مطمح نظر ہوتا ہے جسے حاصل کرنے کی وہ کوشش کرتا ہے لیکن تمہارا مطمح نظر نیکیوں میں آگے بڑھنا ہونا چاہئے۔ کیونکہ آج اگر صرف نیکیاں قائم کر سکتے ہیں تو سچے احمدی ہی کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ وہ نیکیاں جن میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ہے یا جن نیکیوں کے کرنے کی ایک احمدی سے توقع کی جاتی ہے وہ یہ ہیں کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی جائے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی یہ ہے کہ اللہ کا خوف اور خشیت رکھتے ہوئے اس کی عبادات بجالائیں۔ پنجوقتہ نمازیں بروقت بیوت الذکر میں باجماعت ادا کریں۔ ذکر الٰہی سے اپنی زبانوں کو تر کرنے کا کوئی موقع نہ چھوڑیں۔ حقوق العباد یہ ہیں کہ رشتہ داروں سے حسن سلوک کیا جائے بیویوں کے حقوق ادا کئے جائیں اور بیویاں خاوندوں کے حقوق ادا کریں۔ غرباء کی دیکھ بھال کی جائے۔ یتامیٰ کی مدد میں حصہ لیا جائے لڑائی جھگڑے سے پرہیز اور کاروباری شراکتوں کے جھگڑوں سے بچنا اور ہمیشہ استغفار کرتے ہوئے اللہ سے مدد مانگتے رہنا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ اپنی پوری صلاحیتوں اور استعدادوں کے ساتھ نیکیوں میں آگے بڑھے۔ اور تسلسل کے ساتھ بڑھے اس کا قدم رکے نہیں۔ برائیوں کو پیچھے چھوڑ جائے اور پھر ہر ایک اپنے سے زیادہ نیک عمل کرنے والے کی طرف دیکھے اس سے مسابقت کی روح پیدا ہوتی ہے لیکن مسابقت کی روح پیدا کرنے کیلئے مستقل مزاجی شرط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تم نیکیوں کی دوڑ میں پیچھے رہ گئے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف توجہ نہ کی تو خدا کے حضور جواب دہ ہونا پڑے گا۔ لیکن اگر ان حقوق کو ادا کرو گے تو فلاح پانے والے بنو گے۔ اور ان باتوں پر عمل کرنے سے ایک خوبصورت معاشرہ قائم ہو گا جو صرف نیکی کرنے والا۔ نیکی پھیلانے والا۔ نیکیوں میں آگے بڑھنے والا معاشرہ ہو گا۔ جو نیکی میں پیچھے رہنے والوں کا ہاتھ پکڑ کر ساتھ ملا رہا ہو گا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم نہ صرف نیکیوں کو اختیار کرنے والے ہوں بلکہ اپنی نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے تقویٰ کے اعلیٰ مدارج حاصل کرنے والے ہوں۔ ہمارا ہر قول۔ ہر فعل۔ اٹھنا، بیٹھنا اللہ کی رضا کے مطابق ہو۔ عبادات کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں اور مالی قربانی کے بھی اعلیٰ معیار حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو حضرت اقدس مسیح موعود کی تمام دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے اپنے ماننے والوں کے لئے کی ہیں۔